میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 16 رجب، 1437ھ 23/04/2016 نمبر: PR16024

پانامہ لیکس اور فوجی افسران کی برطرفی

راحیل اور نواز ظالم اور کرپشن کی سرپرستی کررہے ہیں

افواج پاکستان کے سربراہ جنرل راحیل شریف نے 20 اپریل 2016 کو ایک خطاب میں کہا کہ ملک میں "ہر سطح پر احتساب "کی ضرورت ہے اور اس کے اگلے ہی دن یہ خبرمیڈیا میں زبردست طریقے سے آئی کہ افواج پاکستان کے کم از کم چھ افسران کو مالی بدعنوانیوں کے الزام میں جبری ریٹائر کردیا گیا ہے۔ اور پھر 22 اپریل 2016 کو وزیر اعظم پاکستان نواز شریف نے قوم سے خطاب میں خود پر لگنے والے کرپشن کے الزامات کی مذمت کی اور عدالتی کمیشن سے ان کے خلاف فیصلہ آنے کی صورت میں مستعفی ہونے کا اعلان کیا۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان، پاکستان کے عوام پر واضح کردینا چاہتی ہے کہ راحیل شریف اور نواز شریف، بظاہر جس موقف کا اظہار کررہے، اس کے برعکس دونوں ہی ظالم اور پاکستان میں کرپشن کی مکمل پشت پناہی کررہے ہیں۔کرپشن صرف مالیاتی بدعنوانی تک ہی محدود نہیں ہوتی بلکہ سب سے بڑی کرپشن تویہ ہے کہ خود کو مسلمان کہنے کے باوجود راحیل اور نواز قوانین کے واحد ماخذ اللہ کی وحی کو چھوڑ کر امریکہ اور اپنی مرضی و خواہش کے مطابق حکمرانی کرتے ہیں۔ انسانوں کے بنائے یہ قوانین ہی ہیں جو ہر قسم کی کرپشن کی بنیاد ہیں چاہے وہ مالیاتی ہویا کسی بھی اور طرح کی کرپشن ۔

تو ہم پوچھتے ہیں : کیا یہ کرپشن نہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان کا اظہار کرنے کے باوجود سود ی معیشت جاری و ساری ہے جس میں ایسے ٹیکس نافذ کیے جاتےہیں جن کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں اور جہاں ایسے اداروں اور اشیاء کی نجکاری کی جاتی ہے جن کو اسلام نے عوامی ملکیت قرار دیا ہے؟ کیا یہ کرپشن نہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان کا اظہار کرنے کے باوجود غدار حکمرانوں نے پہلے افغانستان پر کافر امریکہ کا قبضہ کروانے کے لئے اور اب وہاں اس کےقبضے کو مستحکم کرنے کے لئے امریکہ کی مدد کررہے ہیں اور ڈیورنڈ لائن کے دونوں جانب قابض امریکی افواج سے لڑنے والوں کو دہشت گرد قرار دے کر انہیں قتل کررہے ہیں؟ کیا یہ کرپشن نہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان کا اظہار کرنے کے باوجود کشمیر و فلسطین کے مسلمانوں کو ہنود و یہود کے ظلم و ستم اور قبضے سے آزادی دلانے کے لئے ایٹمی اسلحے اور میزائلوں سے مسلح طاقتورافواج پاکستان کو حرکت میں نہیں لاتے لیکن کفار کے مطالبے پر دنیا کی کسی بھی کونے میں اقوام متحدہ کا جھنڈا پکڑا کر ہماری افواج کو استعماری عزائم کی تکمیل کے لئے بھیج دیتے ہیں؟ کیا یہ کرپشن نہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان کا اظہار کرنے کے باوجود امریکہ ، برطانیہ، فرانس اور وہ تمام ممالک جو ہمارے نبی پاک ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے کی اجازت دیتے ہیں ، انہیں فخر سے دوست قرار دیتے ہیں اور ان سے تمغے وصول کرتے ہیں؟ کیا یہ کرپشن نہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان کا اظہار کرنے کے باوجود نیشنل ایکشن پلان ، جو کہ امریکی ایکشن پلان ہے، کے تحت پاکستان کو سیکولر بنانے اور اسلام کی آواز کا گلا گھوٹنے کی بھر پور کوشش کررہے ہیں؟ کیا یہ کرپشن نہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان کا اظہار کرنے کے باوجود اسکولوں کی درسی کتب سے اسلام، جہاد ، مسلمانوں کی تاریخ اور ان کے شہیدوں اور غازیوں کے تذکرے کو امریکی مطالبے پر نکالا جارہا ہے تا کہ ہماری آنے والی نسلوں کو اسلام اور اس کی عظیم و شان تاریخ سے محروم کرکے انہیں امریکہ کی اطاعت گزاری پر لگا دیا جائے ؟ اورکرپشن کی یہ تمام اقسام صرف اس وجہ سے ممکن ہوئیں کیونکہ جمہوریت نے قرآن و سنت کو چھوڑ کرراحیل –نواز حکومت کو کفریہ قوانین بنانے کا اختیار دیا ہے۔

درحقیت پانامہ لیکس کے ذریعے جو بات ثابت ہوئی ہے وہ یہ کہ جمہوری نظام کی بدولت دنیا بھر کے حکمران ایسے قوانین بناتے ہیں جس کے ذریعے وہ اپنی ناجائز دولت کو چھپانے اور ٹیکس بچانے کے لئے آف شور (بیرون ملک)

کمپنیوں میں سرمایہ منتقل کردیتے ہیں۔راحیل شریف اور نواز شریف دونوں اسلام، امت مسلمہ اور پاکستان کے خلاف کی جانے والے غداریوں سے عوام کی توجہ ہٹانے اور ان پر پردہ ڈالنے کے لئے مالیاتی کرپشن یا اپنی معصومیت کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں لیکن عملاً وہ قدم نہیں اٹھا ئیں گے جس کے ذریعے ناصرف مالیاتی بلکہ ہر طرح کی کرپشن، خصوصاً جس کا تعلق سیاسی و فوجی یا خارجہ پالیسی اور تعلیم سے ہے، ختم کی جاسکتی ہے۔ اور وہ قدم ہے نبوت کے طریقے پر خلافت راشدہ کا قیام۔ لہٰذا جب تک جمہوریت کو ختم کر کے نبوت کے طریقے پر خلافت قائم نہیں کی جاتی راحیل شریف اور نواز شریف کے بیانات محض زبانی جمع خرچ اورپوائنٹ اسکورنگ ہیں تا کہ مسلمانوں کو دھوکہ دیا جاسکے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ

"اور جو کوئی اللہ کے اتاری وحی کے مطابق فیصلے نہ کرے وہی ظالم ہے"(المائدہ:45)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس